

انور مسعود

(پیدائش: ۱۹۳۵ء)

انور مسعود پاکستان کے معروف شاعر، مزاح نگار اور استاد ہیں، جنہوں نے اُردو، پنجابی اور فارسی زبانوں میں شاعری کی ہے۔ ان کی شاعری میں طنز و مزاح کے ساتھ ساتھ معاشرتی مسائل کی عکاسی بھی ملتی ہے جو انہیں ایک منفرد مقام عطا کرتی ہے۔

انور مسعود ۸ نومبر ۱۹۳۵ء کو کنجاہ ضلع گجرات (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم، گجرات اور لاہور میں حاصل کی۔ مالی مشکلات کے باوجود انہوں نے تعلیمی سلسلہ جاری رکھا اور ۱۹۵۸ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے فارسی کی سند امتیاز کے ساتھ حاصل کی، پھر محکمہ تعلیم سے وابستہ ہو گئے۔ اٹک، چکوال، تلہ گنگ اور ڈیرہ غازی خان کے کالجوں میں تدریسی فرائض انجام دینے کے بعد گورنمنٹ کالج اسلام آباد میں پڑھائی اور پھر پڑھائی میں بھی فارسی کے استاد کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اُردو، پنجابی اور فارسی میں شعر کہتے ہیں۔ اپنی شاعری اور انگریزی زبان کے سبب خاص و عام میں یکساں مقبول ہیں۔

قطعات کے مجموعے کا نام ”قطعہ کلامی“ ہے۔ دیگر تخلیقات میں ”غنجہ پھر کھلنے لگا“ (۱۹۹۶ء)، ”اک در پچہ اک چراغ“، ”مہن کیہ کریے“ (۱۹۹۸ء)، ”میلی میلی دھوپ“ (۲۰۰۲ء)، ”در پیش“ (۲۰۰۵ء)، ”حضرت میاں محمد بخشؒ کی سیف الملوک کا دو جلدوں میں نثری ترجمہ“ (۲۰۰۹ء) اور ”روز بروز“ (۲۰۱۰ء) شامل ہیں۔ انہیں پنجابی شاعری کے مجموعے ”میلہ اکھیاں دا“ پر پاکستان رائٹرز گلڈ (Pakistan Writers Guild) اور نیشنل بک فاؤنڈیشن (National Book Foundation) کی جانب سے انعام اور ان کی ادبی خدمات کے صلے میں انہیں تمغائے حسن کارکردگی سے نوازا گیا۔



وغیرہ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو طنز و مزاح کی ادبی صنف سے آگاہ کرنا
- طلبہ کو انور مسعود کی مزاحیہ شاعری کی امتیازی خصوصیات کے بارے میں بتانا
- طلبہ کو نظم کے موضوع، اسلوب، ہیئت اور تکنیک سے روشناس کرنا
- طلبہ میں تخلیقی صلاحیتیں ابھارنا
- طلبہ کو اشعار کی تشریح کا طریقہ سکھانا

قربان کے لئے اس پہاڑ کی وجہ سے جو مسکن وغیرہ
 بنی تو یونہی اٹھتا تھا اور تھا سامان وغیرہ
 تھیلے میں تو کچھ اور تھا سامان وغیرہ

بے حرص و غرض فرض ادا کیجیے اپنا
 جس طرح پولس کرتی ہے چالان وغیرہ
 اب ہوش نہیں کوئی کہ بادام کہاں ہے
 اب اپنی ہتھیلی پہ ہیں دندان وغیرہ
 کس ناز سے وہ نظم کو کہہ دیتے ہیں نثری
 جب اس کے خطا ہوتے ہیں اوزان وغیرہ

”جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں“

گھوڑوں کی طرح پکتے ہیں انسان وغیرہ

ہر شے کی شے ہے انور

یوں چاک کیا ہم نے کریبان وغیرہ

(دیوانہ گریہ۔۔۔ اشعار کے نیچے)

نظم ”وغیرہ“ کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں:

1

- i نظم ”وغیرہ“ کے مطلع کی نشان دہی کریں۔
- ii ”بلی کا تھیلے سے باہر آنا“ محاورہ کی وضاحت کریں۔
- iii ”اوسان خطا ہونا“ کے محاورے کو شاعر نے کس طرح تبدیل کیا ہے؟
- iv اس نظم میں انور مسعود نے کس نامور شاعر کے مصرعے کی تضمین کی ہے؟
- v ”گریبان چاک کرنا“ کس چیز کی علامت ہے؟

درست جوابات کی نشان دہی کریں:

2

- i نظم ”وغیرہ“ کے شاعر کا نام ہے۔
(الف) انور مقصود (ب) انور مسعود (ج) انجرتاباں (د) انور سدید
- ii تھیلے میں تھا:
(الف) سامان وغیرہ (ب) بلی وغیرہ (ج) چالان وغیرہ (د) دندان وغیرہ
- iii ”بادام“ کا ہوش نہیں ہے، کیوں کہ:
(الف) بادام خریدنے کے پیسے نہیں
(ب) بادام رکھ کر بھول گئے
(ج) بادام کڑوے ہیں
(د) بادام کھانے کو دانت نہیں رہے
- iv نظم کو کہہ دیتے ہیں:
(الف) نثری (ب) شعری (ج) تمثیلی (د) عروضی
- v یوں چاک کیا ہم نے:
(الف) چوہہ وغیرہ (ب) گریبان وغیرہ (ج) گرتا وغیرہ (د) پرچہ وغیرہ

3

انور مسعود کی نظم ”وغیرہ“ کے مقطع کی وضاحت کریں۔

ہر شرٹ کی بشرٹ بناؤ لے لے لے لے
یوں چاک کیا ہم نے گریبان وغیرہ

4

درج ذیل محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

بلی تھیلے سے باہر آنا

ہتھیلی پہ سرسوں جمانا

اوسان خطا ہونا

ہاتھوں کے طوطے اڑنا

آب دیدہ ہونا

گھوڑے بیچ کر سونا

5

لظم ”وغیرہ“ کا خلاصہ لکھیں۔

6

اس لظم میں شاعر انور مسعود نے ہمارے سماجی اور سیاسی نظام پر طنز کیا ہے، اسے کس طرح ٹھیک کیا جاسکتا ہے؟ اپنے دلائل دیں۔

7

انور مسعود کی مشہور نظم ”بیانی“ کا اردو میں ترجمہ (نثر کی صورت) کریں۔

اشعار کی تشریح کیسے کریں؟

تشریح کے لغوی معنی کھول کر بیان کرنا، واضح کرنا، معانی وغیرہ کی تفہیم، وضاحت، صراحت، تفصیل اور تفسیر کے ہیں۔ نثر پارہ یا شعر کی تشریح بہتر تفہیم کی صورت ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ لظم رجز کے کسی شعر یا بند کی تشریح کرتے وقت صرف مفہوم تک محدود نہ رہیں بلکہ شاعر کی فنی خوبیوں کو بھی بیان کریں۔ شعر کی تشریح کرتے وقت درج ذیل باتوں کو ذہن نشین رکھیں:

- سب سے پہلے شعر کو غور سے پڑھیں اور اس کا مفہوم جاننے کی کوشش کریں۔
- اگر ضروری ہو تو شاعر کا مختصر لفظوں میں تعارف کرائیں۔
- اگر اشعار میں مشکل الفاظ اور تراکیب دی گئی ہیں تو ان کے معانی درج کریں۔
- رجز یا لظم کے اشعار میں جو تشبیہات، استعارات اور صنعتیں وغیرہ استعمال ہوں، ان کی وضاحت کریں۔
- اشعار میں اگر شعر میں موجود ہوں تو ان کا تاریخی، ثقافتی پس منظر بیان کریں۔
- شعر میں شاعر کا پیغام یا مقصد بیان کریں کہ شاعر کیا کہنا چاہتا ہے۔
- شعر کی تشریح کرتے ہوئے ماضی اور حال کے ساتھ اس کا تعلق سمجھنے کی ضرورت کوشش کرنی چاہیے۔
- آخر میں شعر کے حوالے سے جتنی تشریحی باتیں لکھی ہیں، ان کا خلاصہ لکھ دیں، مثلاً لظم کو سمجھتے ہوئے بات کو ختم کیا جاسکے۔

8

مندرجہ بالا ہدایات کی روشنی میں زیر مطالعہ لظم کے شعر نمبر 6 کی تشریح کریں۔



- سرگرمیاں برائے طلبہ
- انور مسعود کی چند مزاحیہ نظمیں کا مطالعہ کریں اور دوستوں کو سنائیں۔
 - انور مسعود کی زیر مطالعہ نظم کو کارٹون یا تصویر کے ذریعے پیش کریں۔
 - انور مسعود کی نظم کا کسی دیگر مزاحیہ شاعر کی نظم سے موازنہ کریں۔
 - انور مسعود کی کتاب ”روز بروز“ میں شامل درج ذیل قطعہ کو توجہ سے پڑھیں اور سوالات کے جواب لکھیں۔

یہی تدبیر ہے ردِ بلا کی
بلاؤں سے دعا محفوظ رکھے
وطن کو اس مصیبت سے بچائے
دھاکوں سے خدا محفوظ رکھے

سوالات

- i ”ردِ بلا“ سے کیا مراد ہے؟
- ii دہشت گردی روکنے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی گئی ہے؟
- iii شاعر نے کس چیز کی دعا کی ہے؟
- iv قطعے کا عنوان تحریر کریں۔

اشارات تدریس

- طلبہ کو انور مسعود کی مزاحیہ شاعری کی نمایاں خصوصیات سے آگاہ کریں۔
- بتایا جائے کہ شاعر کس طرح طنز و مزاح کے روپ میں سماجی برائیوں پر تنقید کرتا ہے۔
- زیر مطالعہ نظم پر طلبہ کی آرا جاننے کی کوشش کریں۔
- طلبہ کو کسی ہلکے پھلکے موضوع پر نظم کہنے کی ترغیب دیں۔
- انور مسعود نے ”نثری نظم“ کہنے والوں پر کس طرح پھلتی کسی ہے؟ وضاحت کریں۔

